© rasailojaraid.com

حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک بہت مشہور رسالہ "الانصاف فی سبب الاختلاف" کے نام سے ہے جس میں حضرت شاہ صاحب نے اپنے خاص محققانہ اور مجتہدانہ انداز میں یہ بتایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ سعادت میں فقہی احکام ومسائل کے بیان کرنے کا طریقہ کیا تھا اور اس کے بعد پھر جو اختلافات پیدا ہوئے تو اس کے اسباب کیا تھے؟ حضرت شاہ صاحب نے عہد اختلاف کو کئی دوروں پر تقسیم کیا ہے اور ہر دور میں اختلاف کے الگ الگ وجوہ بیان فرما کر اس کے نظائر وشواہد پیش کئے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ ان اختلافات کے عام نتائج کیا ہوتے اس ضمن میں اصول فقہ، علم حدیث، تاریخ وسیر اور اجتہاد وتقلید سے متعلق بعض بڑی اہم اور بصیرت افروز بحثیں آگئی ہیں زیر تبصرہ کتاب حضرت شاہ صاحب کے اسی رسالہ کا اردو زبان میں نہایت سلیس۔ بامحاورہ عام فہم ودل نشین ترجمہ ہے۔ لائق مترجم کی یہ کوشش اس لحاظ سے بڑی قابل قدر ہے کہ اس ذریعہ اردو خواں طبقہ کو بھی علوم ولی اللہی سے استفادہ کا موقع مل گیا۔

حقیقت نفاق

از مولانا صدر الدین اصلاحی تقطیع متوسط ضخامت ۵۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۸؍ پتہ:- مکتبہ جماعت اسلامی ہند رام پور۔

لائق مصنف نے اس رسالہ میں نفاق کی حقیقت اس کی قسمیں اور نفاق کے مظاہر ومراپا پر گفتگو کرنے کے بعد یہ بتایا ہے کہ مسلمانوں کو ان لوگوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے "مسلمانوں کے ساتھ مخصوص نہیں منافق ہر سوسائٹی ہر پارٹی اور ہر گروہ میں کھلے دشمن سے بھی زیادہ خطرناک اور تباہ کن ہوتا ہے اور اسی وجہ سے قرآن میں جگہ جگہ بڑے شد ومد کے ساتھ منافقین کی مذمت بیان کی گئی اور مسلمانوں کو ان کے فتنہ سے ہوشیار رہنے کی تاکید کی گئی ہے اس حد تک مصنف نے جو کچھ لکھا ہے درست اور صحیح ہے لیکن جماعت اسلامی کے سرگرم کارکن ہونے کی وجہ سے انھوں نے نفاق کا دامن اتنا وسیع کر دیا ہے کہ نفاق اور عصیان میں کوئی فرق نہیں رہا ہے۔ موصوف کو معلوم ہونا چاہیے کہ نفاق نام ہی اقرار باللسان اور اعتقادِ جنان میں عدم مطابقت کا ہے اور قرآن مجید میں جن منافقوں کا ذکر ہے اور جن کی مذمت کی گئی ہے وہ یہی ہیں جو اگرچہ ظاہری اعمال وافعال میں عام مسلمانوں جیسے

© rasailojaraid.com